الیس اللہ بکاف عبدہ

دیانت محنت علم

سامعین: میری تقریر کا عنوان ہے۔

سنو اب وقت توحید اتم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ستم اب مائل ملک عدم ہے

سامعین: اس شعر کے پہلے مصرہ میں وہ عظیم الشان مژدہ سنایا گیا ہے جس کا اعلان ہر زمانے میں انبیاءؑ اُس وقت کرتے نظر آتے ہیں۔ جب دنیا اپنے پیدا کرنے والے کو بھول کر سینکڑوں معبودوں کے آگے سر بسجود ہونے لگتی ہے۔

یہی وہ علم توحید تھا جس کو تھام کر حضرت ابراہیمؑ نے وقت کے بتوں کو پاش پاش کر کے یہ اعلان کیا کہ

سنو اب وقت توحید اتم ہے

اور یہی وہ نعرہ تھا جو حضرت موسیٰؑ نے فرعون وقت کے سامنے ان الفاظ میں بلند کیا کہ **قالوا امنا برب العالمین**۔ اور سامعین جب آج سے 1600 سال پہلے توحید دنیا سے گم گشتہ راہ ہو چکی تھی اور دنیا سینکڑوں خداؤں کی پوجا کی دعویٰ دار تھی اور انسان اشرف المخلوقات ہو کر بعل، یعوق اور یغوث کے قدموں پر سر تسلیم خم کیے ہوئے تھا۔ تب خدائے بزرگ و برتر کے پیارے نبی حضرت اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے ریگزاروں میں اکیلے تن تنہا یہ نعرہ بلند کیا کہ۔

سنو اب وقت توحید اتم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں میرے پیارے ساتھیوں یہی وہ عظیم ہستی تھی جس نے وہ مکہ جو سینکڑوں بتوں کی آماجگاہ تھا کو جائے توحید بنا دیا۔اور آپنے اس نعرہ کو اس شان سے بلند کیا کہ ہزاروں لاکھوں انسانوں کو خدائے واحد کے قدموں پے ایسا جھکایا کہ وہ اپنی زبان انگاروں سے جلنے کی پرواہ کیے بغیر احد احد کی صدا بلند کیا کرتے تھے۔

سامعین:یہی وہ نعرہ تھا جو آج سے ڈیڑھ سو سال پہلے عاشق صادق نے اُس وقت بلند کیا جب مشرق سے لیکر مغرب تک دنیا خدائے واحد کی بجائے سینکڑوں دیوی دیوتاؤں اور معبودوں کے آگے اپنی جبین نیاز جھکائے بیٹھی تھی۔جہاں ایک طرف عیسائی تین خداؤں کے قائل تھے اور ہندو اپنے ہاتھ سے بت تراش کر انہی کی عبادت میں مصروف عمل تھے۔تو دوسری طرف مسلمان آپنے آقاو مولیٰ حضرت محمد ﷺ کے اس فرمان قل ھواللہ احد کو بھول کر قبروں کو پوجنے میں مصروف عمل اور اُنکے دل بھی بیسیوں بتوں کو اپنی گہرائیوں میں سموئے ہوئے تھے۔

ایسے پُر آشوب حالات میں ہندوستان کی ایک چھوٹی سی بستی سے اُٹھنے والے بطل جلیل نے الٰہی نصرت کے ساتھ بابانگ دہل یہ اعلان فرمایا کہ

سنو اب وقت توحید اتم ہے۔-------------------- ستم اب مائل ملک عدم ہے۔

اور یہی وہ اعلان ہے جسکے ساتھ جناب حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے عیسائیت کے جھوٹے خداؤں کا جنازہ نکال دیا اور فرمایا؂

”جھوٹے خدا کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ اُس نے ایک ہزار نو سو سال تک اپنی خدائی کا سکہ چلا لیا آگے یاد رکھو یہ جھوٹی خدائی بہت جلد ختم ہونے والی ہے“

سامعین: توحید کے اس فدائی نے جیسا اعلان کیا خدائے واحد کے ازن سے ایسا ہی ظہور میں آیا۔ تو وہ عیسائی جو خانہ کعبہ پر خداوند یسوع مسیح کا جھنڈا لہرانے کا خواب دیکھ رہے تھے انہوں نے اپنی شکست کا اعتراف ان الفاظ میں کیا کہ مرزا صاحب کے درخت کی چھاؤں تلے ہمارا پودا پھل پھول نہیں سکتا۔

اور دوسری طرف آپؑ نے ہندوؤں اور دیگر مذاہب باطلہ کے معبودان باطلہ کو دلائل قاطعہ اور براہین ساطعہ سے اندھے کنوئیں میں پھینک دیا۔ اور توحید کی ضیاء بار کرنوں سے کائنات کے ذرے ذرے کو روشن کر کے تجلی زار بنا دیا۔

جناب والا: یہی وہ نعرہ تھا جسکی جھلک ایک طرف اگر قادیان کی تاریک درو دیوار پر پڑی تو انہیں شمعی روشن کی طرح منور کر گئی۔ تو دوسری طرف یہی وہ نعرہ توحید ہے جو آج کیا یورپ اور کیا افریقہ بلکہ مشرق سے مغرب تک 205 ممالک میں اس شان سے گونج رہا ہے کہ معبودان باطلہ کے پرستاروں میں اتنی سکت نہیں کہ اس نعرہ کی پُر شوکت آواز کو دبا سکیں اور ازل سے لکھی ہوئی تقدیر کو مٹا سکیں۔

سامعین: اس نعرہ کے داعی کے زمانہ میں بھی وقت کے فرعونوں نے اس نعرہ کو دبانے کی کوشش کی مگر تاریخ گواہ ہے کہ یہ نعرہ تو زندہ رہا اور اس نعرہ کے لگانے والے کے قدموں پر جان نچھاور کرنے والے بھی زندہ و جاوید ہیں مگر اس نعرہ کو لگانے والے مٹ گئے۔

اور سامعین تقریباً ایک دہائی پہلے وقت کے فرعون نے پھر جب اس نعرہ توحید کے بلند کرنے والوں پر زمین تنگ کرنے کی کوشش کی تو اسی سلسلہ کے سپہ سالار جناب حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابعؒ

نے نئے جوش سے پھر پر شوکت الفاظ میں اعلان کیا کہ سنو اب وقت توحید ہے۔۔۔۔۔۔ ستم اب مائل ملک عدم ہے۔ اور فرمایا کہ۔

"ہمارا ایک مولیٰ ہے اور تمہارا کوئی مولیٰ نہیں اور جب ہمارا مولیٰ ہماری مدد کو آئے گا تو نہ زمین تمہیں قبول کرے گی اور نہ آسمان تمہیں پناہ دے گا۔ اور خدا کی تقدیر جب تمہیں ٹکڑے ٹکڑے کرے گی تو دنیا ہمیشہ تمہیں ذلت و رسوائی سے یاد کرے گی"۔ پھر ہوا یوں کہ وقت کی آنکھ نے دیکھا کہ فرمایا ہوا ایک ایک لفظ پورا ہوا۔ اور حضرت مسیح موعودؑ کا یہ نعرہ بھی پوری شان کے ساتھ ہماری ان فضاؤں نے گونجتا ہوا سنا کہ

سنو کہ اب وقت توحید اتم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ستم اب مائل ملک عدم ہے

اور آج اسی خدائی فوج کے سپہ سالار کی زبان سے یہی نعرہ مغرب کے ایوانوں میں گونج رہا ہے۔ اور سپہ سالار وقت جناب سیدنا مرزا مسرور احمد صاحب کبھی یورپ اور کبھی افریقہ تو کبھی کینڈا او امریکہ کے ایوانوں میں کھڑے ہو کر عیسائیت کے تین خداؤں کو ملیامیٹ کر کے پوری شان و شوکت سے یہ نعرہ بلند کرتے نظر آرہے ہیں۔

کہ سنو اب وقت توحید اتم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ستم اب مائل ملک عدم ہے

****

و آخر دعوانا عن الحمد للہ رب العالمین

(طالب دعا:زاہد اقبال غالب)